حیض والی عورت نے حیض ختم ہونے پر غسل کیا پھر خون آگیا تو کیا وہ نمازیں پڑھے ؟
اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللہِ
الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک عورت کو حیض آیا کچھ دنوں بعد اس نے غسل کر کے نماز بھی پڑھ لی اور اسے پھر خون آگیا تو کیا وہ اب نمازیں پڑھے گی یا نہیں ۔

سائلہ :ایک بہن برمنگھم – انگلینڈ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب
اگر اس کی کوئی عادت مقرر ہے اور خون عادت سے زیادہ دن تک آیا مگر وہ دس دن کے اندر اندر ختم ہوگیا تو یہ حیض ہی ہے ۔ مثلا پہلے اسے چھ دن حیض آتا تھا اب چھٹے دن کےبعد اس نے غسل کرکے نماز پڑھ لی اور پھر خون آنے لگا تو دس دن تک یہ حیض ہی ہوگا اور اس دوران اسے نماز معاف ہوگی ۔ لیکن اگر یہ دس دن سے آگے بڑھ گیا مثلا 12 دن تک خون آتا رہا تو اب صر ف عادت کے چھ دن حیض تھا اور بقیہ سارے دن استحاضہ تھا اور استحاضہ میں نماز معاف نہیں ہوتی لہذا یہ عورت اب چھٹے دن کے بعد سے لے کر بارویں دن تک کی نمازیں قضا کرے گی ۔اور اگر کوئی عادت نہ تھی تو پہلے دس دن تک حیض ہوگا اور بقیہ دو دن استحاضہ ۔
جیسا کہ بہارشریعت میں ہے ۔دس دن کے اندر رطوبت میں ذرا بھی میلا پن ہے تووہ حَیض ہے اور دس دن رات کے بعد بھی میلا پن باقی ہے تو عادت والی کے لیے جو دن عادت کے ہیں حَیض ہے اور عادت سے بعد والے اِستحاضہ اور اگرکچھ عادت نہیں تو دس دن رات تک حَیض باقی اِستحاضہ۔
(بہار شریعت ج1 حصہ2 ص373)
وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری
<u>Date: 26-1-2018</u>

HAYD AND ISTIHADA

الحمدلله والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: A women had menses, then after a few days she performed ghusl and prayed Salah, afterwards blood had discharged again. Will she now pray Salah or not?

Questioner: Sister from Birmingham, England

ANSWER:

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

If she has a habitual pattern (i.e normal number of days of menses) and the blood discharged for longer than this pattern but stopped within 10 days, then this is menses.

For example, before she would have menses for 6 days, now after the 6th day she did ghusl and read Salah, then blood discharges again; In this case, up till 10 days this will remain menses and in this period she is excused from Salah. However, if the period goes beyond 10 days, like blood discharges for 12 days, then the habitual pattern of only 6 days was the menses period and the remaining days is istihada. In istihada the prayers are not excused, therefore this woman will offer qada for the prayers of after the 6th up to the 12th day. Whereas if she has no habitual pattern, then the first 10 days will be considered menses and the remaining two days istihada.

As is in Bahar e Shariat – Within the 10 days, if there is a drop worth of impurity in the discharge, then it is menses. If after 10 days and nights the impurity remains, then for a woman with a habitual pattern, the days of the pattern will be menses and the days after is istihada. Whereas if there is no habitual pattern, then 10 days and nights are menses and the remaining is istihada.

[Bahare Shari’at vol.1, part 2, page 373]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Hamza Hussain